Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۳۲ مطبوعہ روز شنبہ تاریخ ۱۸ جمادی الثانی ۱۳۵۸ھ مطابق ۵ اگست ۱۹۳۹ء جلد ۵۱

۷۸۶

احکام اجلاس ہمایون اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

(۱)	منظوری ترمیمات دستور العمل حسابی	۲	منظوری تقرر مسٹر اکبر علی ایم اے بجگہ سکریٹری تعلیمات و پرنسپل انٹرمیڈیٹ کالج	۴	۴۵۳
(۲)	اجراء مستقلاً ترمیمات قواعد پراویڈنٹ فنڈ	۳	منظوری اجراء مستقلاً قواعد موجودات	۵	۴۵۵
(۳)	تقرر کشبت صاحب بجگہ سیکنڈ لفٹنٹ	″	متفرق احکام اجلاس ہمایوں		۵ تا ۷

آرڈرزان اسٹیٹ کونسل رامپور

۱	منظوری اشاعت گزٹ مسودہ قانون حصول آراضی ریاست رامپور ۱۹۳۹ء بغرض حصول آب رائے	۸	منظوری اضافہ گریڈ بر مسٹر عبد الشریف انجینئر انچارج پاور ہاؤس	۳	۹
۲	قائمی سلسلہ ملازمت احمد حسین خاں ٹیاترو ملتوی	۹	متفرق آرڈرزان کونسل	۴	۹

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم ۱۰۰ مسودہ ۲۰ جولائی ۱۹۳۶ء

بمراعات رپورٹ ترمیم منظور ہے۔ سررشتہ متعلقہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

معروض جناب عالی میرسانند

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ جولائی ۱۹۳۶ء میں تجویز عالی مرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ:-

دستور العمل حسابات کی دفعہ (۴) ۱۹۲ تحتی نوٹ نمبر (ج) میں خریدہ شدہ سواری کا بیمہ کرانا اور بحق سرکار مکفول ہونا ضرور تھا لیکن اجلاس ہمایوں سے یکم نومبر ۱۹۳۳ء کو بجائے بیمہ اور سواری کی کفالت کے غیر منقولہ جائیداد مکفول کرائے جانے کی ترمیم منظور فرمائی گئی ہے سرکاری رقم قرضہ سے خریدشدہ سواری کی کفالت یا جائیداد کی کفالت میں رجسٹری کا ہونا چونکہ غیر صاحبان کی مشکلات کا باعث تھا اس لئے عدم رجسٹری کی بابت عالی مرتبت صاحب اسٹیٹ ایڈوکیٹ بہادر سے مشورہ لیا گیا موصوف نے ترمیمی مسودہ ارسال کیا ہے۔ جو قابل منظوری ہے۔

دفعہ (۴) ۱۹۲ حرف (ج) و نوٹ متعلقہ حرف (ج) مذکور کی موجودہ عبارت کی بجائے حسب ذیل عبارت درج کیجائے خریدی سواری کا کفالت نامہ (غیر رجسٹری شدہ) بحق سرکار تحریر کرانا ضروری ہے اور بیمہ بھی ضروری ہے کرایا جاوے اور اس کا بیمہ تاریخ خریداری سے ایک ہفتے اندر بقدر رقم قرضہ کرایا جائے جس کی تجدید اوقات معینہ پر تا ادائیگی قرضہ مع سود وہ جب الادا کرنا ہوگی۔ اگر بیمہ نہ کرایا جائے تو کوئی دوسری جائداد غیر منقولہ ذریعہ رجسٹری مکفول کرائی جائے۔

متذکرہ ذیل حالات میں رجسٹری کی ضرورت نہیں:

(۱) اگر دو ملازم سرکار ضامن ہوں اور اپنی تنخواہ سے بصورت عدم ادائیگی رقم قرضہ ادائیگی کا وعدہ کریں۔

(۲) جب کہ جائیداد غیر منقولہ کی مالیت ایک ہزار سے کم ہو۔

(۳) جب کہ جائداد منقولہ ہو۔

نوٹ نمبر ۱:- جائداد ذاتی یا کسی دوسرے شخص کی مکفول ہو سکتی ہے بشرطیکہ جائیداد کی قیمت رقم قرضہ سے ڈیوڑھی ہو۔ جائیداد کسی دوسرے قرضہ میں مکفول نہ ہو اور اگر مکفول ہو تو وہ جائیداد بالحاظ اس قرضہ سرکاری کے ڈیوڑھے سے زائد کی مالیت رکھتی ہو۔

کونسل کو ترمیم مندرجہ بالا سے اتفاق ہے ترمیم مستدعی ہے کہ بیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری ترمیم صادر ہو۔ بالا شرف نفاذ یافتہ زیادہ حد ادب دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضی

مرقومہ مشرح دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

مورخہ ۲۲ جولائی ۱۹۳۶ء

بموجب رپورٹ قواعد پراویڈنٹ فنڈ ریاست رامپور ۱۹۳۸ء کے مستقلاً جاری کئے جانیکی بہ ترمیمات منسلکہ منظوری دیجاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

۳۰ جولائی ۱۹۳۹ء سوری

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض جناب عالی میرساند

قواعد پراویڈنٹ فنڈ ریاست رامپور ۱۹۳۸ء بحکم اجلاس ہمایوں صادرہ ۲۰ جولائی ۱۹۳۸ء تجربتاً برائے ایکسال جاری ہوئے تھے۔ فائنینس منسٹر صاحب بہادر نے بہ ترمیمات منسلکہ قواعد مذکور مستقلاً جاری فرمائے جانے کی تحریر پیش کی ہے جس سے کونسل نے جلسہ منعقدہ ۲۲ جولائی ۱۹۳۹ء میں اتفاق کیا ہے اور یہ بھی طے کیا گیا ہے کہ اس سال شرح سود پانچ فیصدی مثل سال گزشتہ کے رہیگی

کاغذات ذریعہ عرضداشت حضور انور میں پیش ہیں۔ ترقیخواہ مستدعی ہے کہ قواعد مذکورہ بہ ترمیمات منسلکہ مستقلاً جاری کئے جانے کا حکم منظوری پیشگاہ ہمایوں سے شرف صدور پائے۔

زیادہ حدادب دولت واقبال تاباں باد۔

عرضی

ترقیخواہ عابد ... چیف منسٹر بہادر معروضہ ۲۶ جولائی ۱۹۳۹ء

نوٹ:۔ ترمیمات قواعد پراویڈنٹ فنڈ گزٹ کے آخر میں شامل ہیں۔

حکم

سوری ۳۰ جولائی ۱۹۳۹ء

بموجب رپورٹ کیشب دت کو بجائے سکنڈ لفٹنٹ محمد حسن خورشید یکم اگست ۱۹۳۹ء سے سکنڈ لفٹنٹ مقرر کیا جانا منظور ہے سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں آئی آرڈر جاری ہو۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض جناب عالی میرساند

بتعمیل حکم ہمایوں ترقیخواہ نے کیشب دت صاحب کے کیس کی تحقیقات کی بحیثیت افسر فوج جو ان کی برطرفی کے وقت موجود تھے واقعات ظاہر کرتے ہوئے متفقہ طور پر ان کی بحالی کے متعلق رائے دی بنا بریں ترقیخواہ مستدعی ہے کہ کیشب دت صاحب کو اعتباراً یکم اگست ۱۹۳۹ء سے سکنڈ لفٹنٹ محمد حسن خورشید صاحب کی جگہ پر جن کو بوجہ زیادتی عمر بعہدہ ادخال ملٹری اکیڈیمی ڈیرہ دون بھیجا درج کیا جائیگا سکنڈ لفٹنٹ مقرر فرمایا جائے۔

زیادہ حدادب دولت واقبال جاوید باد۔

عرضی

ترقیخواہ دستخط عابد بہ ترتیب منسٹر چیف کی ٹنٹ ملٹری سیکریٹری

معروضہ ۲۷ جولائی ۱۹۳۹ء

روبکار

۳۰ جولائی ۱۹۳۹ء

برائے محکمہ تعلیم سکریٹری تعلیمات و پرنسپل انٹرمیڈیٹ کالج کی جگہ پر مسٹر اکبر علی ایم۔ اے کیلیفورنیا یونیورسٹی کا برائے ایکسال اور

بصورت رضامندی طرفین دو سال بشرطیکہ
سررشتہ وضعداشت مسلک تقرر کیا جانا منظور ہے
تاریخ کارکردگی سے عمل درآمد کیا جائے

حکم ہوا کہ

سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
ایک نقل درج گزٹ ہو۔

بائی آرڈر

دستخط عالیرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض　جناب عالی　میرساند

عالیرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کی رپورٹ ہے کہ چونکہ محکمہ تعلیم ریاست ہذا کے عہدہ سکریٹری تعلیمات کے لئے کوئی افسر موزوں دستیاب نہیں مل رہا ہے اسلئے مسٹر اکبر علی ایم اے کیلیفورنیا یونیورسٹی کو بشرائط مندرجہ ذیل ایک سال اور بصورت رضامندی طرفین دو سال کے واسطے سکریٹری تعلیمات و پرنسپل انٹرمیڈیٹ کالج کی جگہ کے لئے رکھا جانا مناسب ہے۔ بشرائط مذکور تقرر کی منظوری صادر فرمائی جائے

(شرائط)

۱۔ تنخواہ مبلغ چارسو پچاس روپیہ ماہوار پائیں گے
۲۔ بھتہ و سفرخرچ بموجب قواعد ریاست ملے گا۔
۳۔ مکان منجانب ریاست بلا کرایہ قیام کے لئے دیا جائے گا۔
۴۔ موٹر سوار اگر رکھیں گے تو چالیس روپیہ ماہوار الاؤنس ملے گا۔

عالیرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر نے اس تجویز سے اتفاق کر لیا ہے۔ بلاحظہ ذریعہ عرضداشت حضور انور میں پیش ہے ترتیواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری تقرر مسٹر اکبر علی ایم اے بعہدہ سکریٹری تعلیمات و پرنسپل انٹرمیڈیٹ کالج بشرائط مندرجہ بالا شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب

بدولت جاوید باد

عرضے

زرتیواہ دستخط عالیرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۲۵ جولائی ۱۹۳۹ء

حکم　منظوری　۲۷ جولائی ۱۹۳۹ء

بموجب رپورٹ قواعد موجودات ریاست رامپور ۱۹۳۸ء کے مستقل جاری کئے جانیکی منظوری دیجاتی ہے۔ سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض　جناب عالی　میرساند

قواعد موجودات ریاست رامپور مجریہ ۱۹۳۸ء مندرجہ گزٹ نمبر ۳۸ مطبوعہ ۱۳ اگست بحکم ہمایوں صادرہ ۱۰ اگست ۱۹۳۸ء تجرباً ایکسال کے واسطے جاری فرمائے گئے تھے جنکی میعادی مدت ایکسال ۵ اگست ۱۹۳۹ء

کو ختم ہوگی دوران مدت معینہ میں میڈ آڈٹ
ولوکل آڈٹ نیز دیگر صیغہ جات ریاست نے
کسی ترمیم کی تحریک نہیں کی عالیمرتبت صاحب
فائنانس منسٹر بہادر نے قول علی معروضہ
بالا مستقل منظور فرمائے جانیکی تحریک کی ہے
کونسل نے جلسہ منعقدہ ۲۴ جولائی ۱۹۳۹ء
میں عالی مرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر
کی تجویز معروضہ بالا سے اتفاق کرلیا ہے جملہ
کاغذات ذریعہ عرضداشت ہذا حضور انور میں
پیش ہیں۔ ترقیخواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ
ہمایوں سے حکم مستقل منظوری قول علی معروضہ
صادر ہو بابت [illegible] ۱۹۳۹ء شرف نفاذ
پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال بادا۔

ترقیخواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۲۶ جولائی ۱۹۳۹ء

حکم:- منظوری ۱۰ اگست ۱۹۳۹ء

مراتب مندرجہ عرضداشت کی منظوری دیجاتی ہے
سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم
اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بجزو من جنابعالی میر سلسلہ

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۴ جولائی ۱۹۳۹ء
میں عالیمرتبت صاحبزادہ فائنانس منسٹر بہادر انچارج محکمہ
آبکاری کی تجویز بدیں صراحت پیش ہوئی کہ۔
۱- مسٹر محی الاسلام صاحب بی۔اے کا
کا تقرر بحکم کونسل ۴ جولائی ۱۹۳۸ء سے
بعہدہ سپرنٹنڈنٹ آبکاری ایک سال کے
لئے منظور ہوا تھا جسکی معینہ مدت ۳ جولائی ۱۹۳۹ء
کو ختم ہوگی صاحبزادہ مسٹر عبدالعزیز خاں بہادر ۱۵ اگست ۱۹۳۹ء
کو ٹریننگ سے واپس آرہے ہیں اس لئے
مناسب ہوگا کہ مسٹر محی الاسلام صاحب
کی ملازمت میں سابقہ مدت کے اختتام سے
۱۵ ستمبر ۱۹۳۹ء تک بشرائط موجودہ توسیع
منظور فرمائی جائے

اس توسیع سے یہ فائدہ ہوگا کہ صاحبزادہ مسٹر
عبدالعزیز خاں بہادر کو ایک مہینہ تک مسٹر محی الاسلام
صاحب کے ساتھ رہکر کام کرنے سے صیغہ کے کام
سے واقفیت ہوجائے گی۔

اسی زمانہ میں صاحبزادہ صاحب موصوف
کا عہدہ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آبکاری رہیگا
۲- بسلسلہ ٹریننگ صاحبزادہ مسٹر عبدالعزیز
خاں بہادر آرڈر ان کونسل مورخہ ۹ اگست ۱۹۳۹ء
میں صراحت ہے کہ وہ "بعد ختم ٹریننگ ریاست میں
کچھ مدت کام کرنے کے بعد گریڈ کی ابتدائی تنخواہ
۲۰۰ روپیہ ماہوار پائیں گے اور بعد ختم ٹریننگ
امتحانی مدت دو سال ہوگی اور مدت کا آغاز
اس تاریخ سے ہوگا جس تاریخ وہ محکمہ کا
چارج لیں گے۔ عالی مرتبت صاحب انسپکٹر
جنرل بہادر پولیس کی تجویز ہے کہ صاحبزادہ صاحب بہادر
کی یوم واپسی از ٹریننگ یعنی ۱۵ اگست ۱۹۳۹ء
سے گریڈ کی ابتدائی تنخواہ دو سو روپیہ ماہانہ دیجائے

بغرض استثنائی بھی اس ہی تاریخ سے تنخواہ دیجائے جو مناسب ہے۔

۲۔ ڈان میچ فیکٹری کی عمارت تیار ہو چکی ہے اور عنقریب دیاسلائی سازی کا کام شروع ہو جائے گا اس لئے عالی مرتبت جناب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس نے مندرجہ ذیل عملہ اور مصارف کی ضرورت ظاہر کی ہے جو قابل منظوری ہے

۱۔ انسپکٹر　ایک بشاہرہ .... [illegible] ماہانہ
۲۔ اسسٹنٹ کلرک　ایک بشاہرہ .... [illegible] ماہانہ
۳۔ الاؤنس لیبر آبکاری　بحساب .... [illegible] ماہانہ
۴۔ چپراسی　چار کس بشاہرہ فی کس .... [illegible] ماہانہ
۵۔ برائے مصارف متفرق .... [illegible]

لیکن چونکہ مصارف مندرجہ بالا کے لئے فراہمی رقم کا سوال باقی ہے اس لئے اس کا عملدرآمد رقم منظور ہو جانے کے بعد ہوگا۔

کونسل نے تجویز معروضہ بالا سے اتفاق کر لیا ہے تو قیع اور مستدعی ہے کہ مرتب مندرجہ عرضداشت ہذا کی منظوری پیشگاہ ہمایوں سے شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضی

توقیع اور دستخط عالی مرتبت صاحب نائب بہادر معروضہ ۳۱ جولائی ۱۹۳۹ء

حکم　سوری　۲ اگست ۱۹۳۹ء

بعد ملاحظہ رپورٹ تجویز ترمیم عملہ منظور ہے سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بغرض　جناب عالی　میرسانند

بسلسلہ منظوری تجاویز ورکنگ پلین اجلاس ہمایوں بحکم ۱۲ اکتوبر ۱۹۳۵ء حسب صراحت عرضداشت معروضہ ۹ اکتوبر ۱۹۳۵ء تنظیم عملہ صیغۂ جنگلات کی منظوری ہو چکی ہے۔ اب بنظر حالات مصالح انتظامی منجملہ عملہ منظور شدہ کے علاوہ جو دہ مفصلہ ذیل۔

۱۔ فارسٹر یک کس بشاہرہ [illegible] برائے بارہ ماہ .... [illegible]
۲۔ سپروائزر یک کس بشاہرہ [illegible] برائے چھ ماہ .... [illegible]
۳۔ خلاصی چہ کس بشاہرہ [illegible] فی کس برائے چھ ماہ .... [illegible]

جملہ [illegible] سالانہ کی بچت

عملہ مفصلہ ذیل:-

۱۔ فارسٹ گارڈ یک کس بشاہرہ [illegible] ماہانہ برائے بارہ ماہ .... [illegible]
۲۔ اسسٹنٹ کلرک یک کس بشاہرہ [illegible] ماہانہ برائے بارہ ماہ .... [illegible]
۳۔ سائیکل سوار تین کس بشاہرہ [illegible] فی کس [illegible] برائے بارہ ماہ .... [illegible]
۴۔ چپراسی الاؤنس دو کس [illegible] فی کس [illegible] برائے بارہ ماہ .... [illegible]

جملہ [illegible] کے تقرر کی ضرورت ہے

عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے اظہار فرمایا ہے یہ بھی ظاہر کیا گیا ہے کہ آسامیاں

موجودہ مد ۱ تا ۳ مندرجہ بالا کو تخفیف کر کے
مد مجوزہ میں سے اگر صرف ۲ اسامیاں
مندرجہ مد ۳ تا ۱۴ رکھی جائیں تو مد ۶ میں بھی
کچھ تخفیف ہو جائے لیکن موضع دھن پور بجوڑ
کے لئے فارسٹ گارڈ کا رکھا جانا ضروری
ہے اور اس وجہ سے ... سالانہ کی
بیشی ہوتی ہے۔ مگر یہ رقم بھی مد مشاہرات
بجٹ جنگلات کی بچت سے ادا ہو گی۔
مشورہ فائنانس شامل ہے۔
کونسل نے جلسہ منعقدہ ۲۴ جولائی ۱۹۲۹ء
میں عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر
کی اس تجویز سے اتفاق کر لیا ہے۔
کاغذات ذریعہ یادداشت حضور انور میں
پیش ہیں۔ ترتیب خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ
ہمایوں سے حکم منظوری تجویز ترمیم مد صدر بالا
مشرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔
دولت جاوید باد۔

عرضی ترتیب خواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
مورخہ ۱۳ جولائی ۱۹۲۹ء

آرڈرزان کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈران کونسل
واقع ۲۲ جولائی ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۰ جولائی ۱۹۳۹ء میں تجویز عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر بابت پیشی مسودہ قانون حصول اراضی ریاست رامپور ۱۹۳۹ء پیش ہو کے طے پایا کہ:-

کونسل کو اتفاق ہے کہ مسودہ قانون مذکور اول بغرض حصول رائے عامہ درج گزٹ کیا جائے بعدکمیٹی واضع قوانین کے جلسہ میں پیش کیا جائے

حکم ہوا کہ

آرڈر ہوا امر مسودہ مذکور مشمولہ ہذا بغرض کارروائی بخدمت صاحب سکریٹری بہادر کمیٹی واضع قوانین مرسل ہو۔ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

(نوٹ: مسودہ قانون محولہ بالا گزٹ کے آخر میں شامل ہے)

آرڈران کونسل
واقع ۲۲ جولائی ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ جولائی ۱۹۳۹ء میں کاغذات برقراری سلسلہ ملازمت احمد حسین خاں ریٹائرڈ مسلعدار پیش ہو کر واضح ہوا کہ احمد حسین خاں کا سلسلہ ملازمت ۱۶ جون ۱۸۹۶ء سے ۱۸ اکتوبر ۱۹۳۰ء تک قائم ہے۔ اپنی لڑکی کو بھگانے کی شکایت پر بحکم اجلاس ہمایوں رقمزدہ ۱۹ اکتوبر ۱۹۳۰ء نامبردہ کو ملازمت سے برخاست کر دیا گیا تھا۔ چارسال ایکٹ ۱۰ اٹھائیس یوم کے وقفہ کے بعد ۳۰ اکتوبر ۱۹۳۴ء کو بعہدہ مسلعداری تقرر ہوا۔ اور پیرانہ سالی کی بنا پر ۱۹۳۸ء میں عہدہ مذکور سے ریٹائر کر دیا گیا۔ نامبردہ کی پولیس کی ملازمت درمیانی وقفہ کی وجہ سے کالعدم ہو گئی ہے۔ صرف محکمہ مال کی چار سالہ ملازمت پر پنشن روپیہ انعام کا حق پہنچتا ہے لیکن مشار الیہ نے ضعیف العمری کی وجہ سے عطاء پنشن کی استدعا کی ہے محکمہ جات پولیس و مال نے ہر دو ملازمتوں کا سلسلہ برقرار رکھے جانے کی سفارش کی ہے۔ جو اجراء پنشن کے لئے معین ہے طے پایا کہ:-

چونکہ وجہ برخاستگی قواعد پنشن کی دفعہ (۲۷) سے مؤثر نہیں ہے۔ لہذا حسب سفارش عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر انچارج محکمہ پولیس و اتفاق صیغہ فائننس تحت دفعہ (۲۹) قواعد پنشن احمد حسین خاں ریٹائرڈ مسلعدار کا سلسلہ ملازمت بمعافی وقفہ مذکورہ بالا برقرار کیا جاتا منظور ہے زمانہ علیحدگی کی تنخواہ نہیں ملیگی۔

حکم ہوا کہ

آرڈر ہوا معہ کاغذات متعلقہ برائے کارروائی ضابطہ اجراء وغیرہ بخدمت عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر مرسل ہو۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

بغرض کارروائی اجراء احکام مزید مشتہر ہو۔ حسب
اجلاس ہمایوں (صدر) کی خدمت میں عرض ہو۔

۳۰ر جولائی سنہ ۱۹۳۹ء

دستخط صاحب ڈپٹی ریونیو منسٹر بہادر۔

آرڈران کونسل — واقع یکم اگست سنہ ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ر جولائی سنہ ۱۹۳۹ء
میں تجویز عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر بابت منظوری
دس روپیہ ماہانہ اضافہ گریڈ بہ مسٹر عبد اللہ بٹ صاحب
انجینئر انچارج باڈرہاؤس از یکم مئی سنہ ۱۹۳۹ء پیش ہو کر
طے پایا کہ:۔

حسب تجویز و اتفاق محکمہ فائنانس مسٹر عبد اللہ
بٹ صاحب انجینئر انچارج باڈرہاؤس کی موجودہ تنخواہ
دوسو روپیہ ماہوار میں یکم مئی سنہ ۱۹۳۹ء سے دس روپیہ
ماہانہ گریڈ کا اضافہ کیا جانا منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈران کونسل:۔ واقع ۲ر اگست سنہ ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۳۱ر جولائی سنہ ۱۹۳۹ء
میں تجویز عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر بدین خلاصہ
پیش ہوئی کہ زنانہ شفاخانہ میں چار اسپیشل روم تیار
ہوئے ہیں۔ مریضوں سے فی کمرہ موازی آٹھ آنہ
یومیہ بطور کرایہ وغیرہ چارج کئے جانے کی منظوری
فرمائی جائے

طے پایا کہ:۔

حسب تجویز عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر مریضوں
سے فی کمرہ آٹھ آنہ یومیہ بطور کرایہ وغیرہ چارج
کیا جانا منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
اور درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈران کونسل:۔ واقع ۲ر اگست سنہ ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ر جولائی سنہ ۱۹۳۹ء میں
تجویز عالیمرتبت صاحب ریونیو و فائنانس منسٹر بہادر منسٹر
انچارج صیغہ پولیس بابت منظوری رخصت تین ہفتہ
از یکم اگست سنہ ۱۹۳۹ء مسٹر عبد الرحمن خانصاحب
ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس پیش ہو کر طے پایا کہ:۔
حسب اتفاق و تصدیق صیغہ فائنانس مسٹر عبد الرحمن
خانصاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کی رخصت تین
ہفتہ از یکم اگست سنہ حال باوسط سالم تنخواہ منظور ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور درج
گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل